نبی کا گھر جلایا جا رہا ہے

نبی کا گھر جلایا جا رہا ہے
علی کا دل دُکھایا جا رہا ہے

دلِ زہرا محمد کا نواسہ
غضب ہے کربلا میں بھوکا پیاسا
نہ جانے کیوں ستایا جا رہا ہے
نبی کا گھر جلایا جا رہا ہے

جسے پالا تھا ماں نے ناز اُٹھا کر
سواری جسکی تھی دوشِ نبی پر
اُسے رن میں گِرایا جا رہا ہے
نبی کا گھر جلایا جا رہا ہے

کہا عباس نے اے نا مُرادو
لہو لے لو مگر پانی تو دے دو
مجھے سقا بنایا جا رہا ہے
نبی کا گھر جلایا جا رہا ہے

جوانی نے کہا اکبر اذاں دو یہ حق کا بھید دنیا کو بتا دو
کہ اب اسلام بچایا جا رہا ہے نبی کا گھر جلایا جا رہا ہے

جب آئی لاشِ حُر پہلو میں شہ کے کہا مولیٰ مقدّر میرے جاگے
میرا رتبہ بڑھایا جا رہا ہے نبی کا گھر جلایا جا رہا ہے

سنائی لوریاں ماں نے برابر مگر جاگا نہ وہ ننھا سا اصغر
لحد میں اب سلایا جا رہا ہے نبی کا گھر جلایا جا رہا ہے

امامِ پاک کے بچّے تو ترسے بہے آنسو مگر بادل نہ برسے
قیامت کو بلایا جا رہا ہے نبی کا گھر جلایا جا رہا ہے

زیارت کی تڑپ اب بڑھ رہی ہے　　کیوں اتنی دیر مولیٰ ہو رہی ہے
مجھے اب کب بلایا جا رہا ہے　　نبی کا گھر جلایا جا رہا ہے

عجب شمشیر شہ کا معجزہ ہے　　بیاباں ہی بیاباں کربلا ہے
اسے گلشن بنایا جا رہا ہے　　نبی کا گھر جلایا جا رہا ہے

*****